سوال

(120)ایک وقت بروئے تحریر کئی کئی سالوں کیلیئے فصل خریدنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں کشمیر میں بیع دو طرح کی ہوتی ہے۔ پہلی صورت یہ ہے کہ ایک وقت بروئے تحریر کئی کئی سالوں کیلیئے فصل خریدلیتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ کا نام اجارۃ الارض ہے۔ آجکل سرکاری بندوبست کے کاغذوں میں اس کو مستاجری کہتے ہیں۔ یہ جائز ہے اس کی صورت یہ ہوتی ہے۔ کہ زمین نقدی معاوضے پرلی جاتی ہے۔ جس کو کرایۃ الارض کہتے ہیں۔ اس کے ثبوت میں حدیث شریف کے الفاظ یہ ہیں۔ حدیث امر بلمواجرۃ قال لا باس بہا (صحیح مسلم و مشکواۃ باب اجارۃ) آپ ﷺ نے زمین کرایہ پ دینے کی اجازت فرمائی ہے۔ اوراس می کوئی حرج نہیں۔ (فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2 ص 457)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 109

محدث فتویٰ